# نیپرا نے فروری2025 کے ایف سی اے میں 3.64 روپے فی یونٹ ریلیف کا نوٹیفکیشن جاری کردیا

کراچی، 12مئی 2025: نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے کے۔ الیکٹرک کے فروری 2025 کے عارضی ماہانہ فیول چارج ایڈجسٹمنٹ (ایف سی اے) کی درخواست پر فیصلہ جاری کردیا ہے، جس کے تحت صارفین کو بجلی کے بلوں میں 3.64 روپے فی یونٹ کا ریلیف دیا گیا ہے، جسے مئی 2025کے بلوں کے ذریعے صارفین کو منتقل کیا جائے گا۔

نیپرا نے جنریشن ٹیرف کے حوالے سے اپنے فیصلے میں جو جولائی 2023 سے کنٹرول پیریڈ کے لیے ہے، فروری 2025 کے ایف سی اے سے جزوی لوڈ، اوپن سائیکل اور ڈیگریڈیشن کروز کے ساتھ ساتھ اسٹارٹ اَپ لاگت کے حوالے سے 3 ارب روپے کی عارضی رقم برقرار رکھی ہے اور ان اخراجات کو منفی فیول کاسٹ ویری ایشن سے ایڈجسٹ کرنے کی اجازت دی گئی ہے، تاکہ مستقبل میں صارفین پر اضافی بوجھ نہ پڑے۔

فیول چارج ایڈجسٹمنٹ کا انحصار بجلی کی پیداوار میں استعمال ہونے والے ایندھن کی عالمی مارکیٹ میں قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور جنریشن مکس میں ہونے والی تبدیلیوں پر ہوتا ہے۔ یہ اخراجات نیپرا کی جانچ پڑتال اور منظوری کے بعد صارفین کے بلوں میں شامل کیے جاتے ہیں۔ جب ایندھن کی عالمی قیمتوں میں کمی واقع ہوتی ہے، تو صارفین کو اس کا فائدہ بھی پہنچتا ہے۔ صارفین کے بلوں پر لاگو کیے جانے والے نرخوں کا تعین نیپرا کرتا ہے اور وفاقی حکومت کی جانب سے نوٹیفائی کیا جاتا ہے۔

ریگولیٹری اتھارٹی کے فیصلے کے مطابق ایف سی اے کا اطلاق لائف لائن صارفین، ڈومیسٹک پروٹیکٹڈ صارفین، الیکٹرک وہیکل چارجز اسٹیشنز (EVCS) اور پری پیڈ صارفین کے علاوہ تمام کیٹیگریز کے صارفین پر ہوگا، جنھوں نے پری پیڈ ٹیرف کا انتخاب کیا ہے۔

## کے الیکٹرک کے بارے میں

کے الیکٹرک (KE) ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے جو 1913 میں KESC کے نام سے پاکستان میں قائم ہوئی۔ 2005 میں پرائیویٹائزیشن کے بعد، KE پاکستان میں واحد عمودی طور پر مربوط بجلی کی یوٹیلیٹی ہے جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کی اکثریتی شیئر ہولڈنگ (66.4%) KES پاور کے پاس ہے، جو سعودی عرب کی ال جمیعہ پاور لمیٹڈ، کویت کی نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ)، اور انفراسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (IGCF) پر مشتمل ایک کنسورشیم ہے۔ حکومت پاکستان بھی کمپنی میں شیئر ہولڈر (24.36%) ہے، جبکہ باقی شیئرز فری فلوٹ کے طور پر لسٹڈ ہیں۔